
309

آیات نمبر 36 تا 41 میں وضاحت کہ قربانی کے اونٹ بھی شعائر اللہ ہیں، ان کی قربانی
کرنے اور اس میں سے خود بھی کھانے اور مساکین کو بھی کھلانے کی تلقین۔ پہلی دفعہ کفار
سے جنگ کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اللہ کا وعدہ کہ اس کے دین کی مدد کرنے والوں کی وہ
ضرور مدد کرے گا۔ تمام معاملات کا انجام تو اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

وَ الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا
اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے شعائر
اللہ میں شامل کر دیا ہے، تمہارے لئے ان میں اور بھی فائدے ہیں، پس تم انہیں قطار
میں کھڑا کر کے ذبح کرتے وقت ان پر اللہ کا نام لو فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا
مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ پھر جب وہ اپنے پہلو کے بل گر جائیں تو تم
خود بھی اس میں سے کھاؤ اور خود دار محتاجوں اور سائلوں کو بھی کھلاؤ كَذٰلِكَ
سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِن جانوروں کو ہم نے اس طرح تمہارے
لیے مطیع کیا ہے تاکہ تم شکر بجالاؤ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ
لٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ اللہ تعالیٰ کو ان قربانیوں کا نہ گوشت پہنچتا ہے نہ
خون بلکہ اس کے پاس تو صرف تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ
لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ اسی طرح ان جانوروں کو تمہارے لئے مطیع کر
دیا تاکہ تم اللہ کی کبریائی بیان کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت بخشی وَ بَشِّرِ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! اخلاص سے نیکی کرنے والوں کو خوشخبری سنا
دیجئے اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ

كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾ یقیناً اللہ کفار کے خلاف اہل ایمان کی مدافعت کرتا ہے، بیشک اللہ کسی
خیانت کرنے والے اور ناشکرے کو پسند نہیں کرتا رکوع [۵] اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ
بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۭ جن مومنوں کے خلاف کفار کی طرف سے جنگ کی جارہی ہے اب
انہیں بھی اس کے جواب میں جنگ کی اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر بہت ظلم کیا
گیا ہے جہاد کی اجازت کے بارے میں یہ پہلی آیت ہے وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ
لَقَدِيْرُ ﴿٣٩﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا
رَبُّنَا اللّٰهُ ۭ اور یقینا اللہ ان مظلوم لوگوں کی مدد پر پوری طرح قادر ہے جنہیں اپنے
گھروں سے ناحق نکال دیا گیا محض اس لئے کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے وَلَوْ
لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ
مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۭ اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے
ذریعے دفع نہ کرتا رہتا تو خانقاہیں اور گرجا اور معبد اور مسجدیں، جن میں اللہ کا کثرت
سے نام لیا جاتا ہے، سب مسمار کرڈالی جاتیں وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٤٠﴾ اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کے دین کی مدد کرے
گا، بیشک اللہ بڑا قوت والا اور زبردست ہے اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ
اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ
الْمُنْكَرِ ۭ یہ مظلوم لوگ ایسے ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار بخش دیں تو وہ
نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ ادا کریں گے، نیکی کی ترغیب دیں گے اور برائی سے منع

کریں گے وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ اور تمام معاملات کا انجام کار تو اللہ ہی کے

اختیار میں ہے